القرآن الحکیم کی
قراءتی تحریف

مئولف: کیپٹن (ر) محمد صدیق احمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن الحکیم کی
قراءتی تحریف

(جس میں اہلحدیثوں اور غالی دیوبندیوں کی انکارِ قرآن سازش بے نقاب کی گئی ہے۔ اور تحریفِ قرآن کی سینکڑوں قراءتی مثالیں یکجا کر دی ہیں۔ جن سے یہ دشمنانِ قرآن ایک قرآن کے بیس (۲۰) قرآن چھپوا رہے ہیں۔ اس لئے امتِ مسلمہ کو اس عجمی مجوسی سازش کا تدارک کرنا چاہیئے)

مؤلف: کیپٹن (ر) محمد صدیق احمد

کراچی 2018ء

نام کتاب: قرآن الحکیم کی قراءتی تحریف
کاوش: کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد صدیق احمد
اشاعت: اوّل ۲۰۱۸ء / ۱۴۳۹ھ
بار: بار اوّل

رابطہ برائے کتاب:

(+92) 0316-20199[redacted]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اوّل

اللہ رب العزت کی اَلۡکِتٰب (یعنی اَل کِتٰب = مخصوص کتاب) کے بارے میں ہمیشہ سے یہ عقیدہ رہا ہے کہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ جبکہ اس کے نزول کے دَوران اور فوراً بعد سے ہی اس میں تبدیلی کی کوششیں شروع ہوگئی تھیں۔ چنانچہ سب سے پہلے تو دورانِ نزول ہی مشرکین نے تبدیلی کی ڈیمانڈ کردی مگر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ رسول سلامٌ علیہ کسی بھی قسم کی تبدیلی سے انکار فرمادیا اور یہ بھی واضح طور پر فرمادیا کہ وہ تو صرف نزول شدہ وحی ہی کی اتباع فرماتے ہیں (۱۵/۱۰) اور یہ نزول شدہ وحی کیا تھی؟ یہ صرف القرآن تھا (۱۹/۶)۔ اس کے بعد رسول سلامٌ علیہ کے تقریباً آخری دَور میں مسیلمہ کذّاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور کچھ اوٹ پٹانگ سی عبارات ملا کر ایک قرآن اور نازل ہونے کا دعویٰ کیا (اس کی عبارت کا نمونہ اس کتاب مین اپنے مقام پر آئے گا) پھر جب دوسری تیسری صدی میں سبائی تحریک، دورِ عباسی میں، بہت مضبوط ہوکر تقریباً پوری مملکت اسلامیہ میں مکڑی کے جالے کی طرح پھیل گئی اور اس کے ایک عنصر نے سیاسی تحریک سے ایک علیحدہ مذہب، 'شیعت' کو مضبوط کرلیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر افتراء پردازی کرتے ہوئے ان کے نام سے جداگانہ صحیفے مرتب کر دیئے۔ واللہ اعلم، اب وہ صحیفے کسی کے پاس ہیں یا نہیں، بہر حال اس طرح سے تحریف القرآن شروع ہوگئی۔ اس تحریف کا جواز پیدا کرنے کیلئے ایک روایت گھڑی گئی کہ القرآن تو سات حروف پر نازل ہوا ہے۔ گویا کہ القرآن (جو واحد کا صیغہ ہے) ایک نہیں بلکہ سات نازل ہوئے تھے! سوال یہ پیدا ہوا کہ سات حروف کیا ہیں؟ تو اس کا کوئی جواب نہ بن سکا۔ مختلف قراءات ایجاد کر لی گئیں۔ جس کو تیسری صدی میں طَبری نے اور چوتھی صدی ہجری میں ابن مجاہد نے آگے بڑھایا اور صرف قراءات کو مدوّن کیا۔ مگر پھر بھی مختلف قراءاتی صحیفے نہیں بنا سکے۔ یونکہ امت میں یہ عقیدہ اچھی طرح سے گھر کئے ہوئے تھا کہ اللہ کی الکتاب صرف ایک ہی نازل ہوئی تھی اور ہے، اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ چنانچہ سبائی اور عجمی، ہر دَور میں، بہت زور لگاتے رہے کہ کسی طرح سے کوئی تبدیلی کر دی جائے مگر کامیاب نہ ہوسکے۔ یہانتک کہ پچھلی صدی میں یہود و نصاریٰ نے جرمنی میں ایک قرآن محل بنایا اور وہاں دنیا کے کونے کونے سے بیالیس ہزار (۴۲،۰۰۰) القرآن کے نسخے جمع کرکے ان کی جانچ پڑتال اور موازنہ صحت شروع کیا، ان کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق وہ کہیں بھی اختلافِ عبارت یا اختلافِ قراءت نہ پکڑ سکے۔ اسی دَوران دوسری جنگِ عظیم میں بمباری کے نتیجہ میں قرآن محل تباہ ہوگیا۔ اس کے کرتا دھرتا علماء مارے گئے اور مر گئے صرف ایک جافری صاحب بچے۔ انہوں نے اپنا مشن تحریف جاری رکھا اور احادیث شریف کے مطابق سینکڑوں عباراتی اور قراءاتی تحریفات کو اختلافات کے طور پر الگ ایک کتاب میں جمع کر دیا۔

نیز صحیفہ ابن داؤد (کتاب المصاحف) کو مرتب و ایڈیٹ کر کے مع اپنے مقدمہ کے ۱۹۳۷ء میں شائع کر دیا۔ اس طرح حدیث شریف کی کتابوں میں ایک اور شاندار اضافہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ آمدم بر سر مطلب، ۱۹۵۰ء تک "القرآن الحکیم"، "الکتٰب" صرف ایک ہی تھا اور دوسرا کوئی صحیفہ کسی قراءت میں موجود نہیں تھا۔ یہاں تک کہ بیسویں صدی عیسوی کے اختتام تک لاہور کے اہل حدیثوں میں تیمیہ ثانی پیدا ہوتے ہیں (تیمی ان کے نام کا لاحقہ ہے) اور دعویٰ کرتے ہیں کہ امت کا یہ عقیدہ "**جہالت**" ہے کہ القرآن الحکیم میں زیر، زبر، پیش اور شوشے تک کا بھی فرق نہیں ہے۔ (رشد ۶۰۰/۳)

الغرض، جو کام پچھلے تقریباً چودہ سو سالوں میں تمام عجمی مجوسی یہود و نصاریٰ اور دیگر مذاہب و عقائد والے نہ کر سکے، اس کے اب کرنے کی راہ ہموار کر لی گئی اور لاہور کے اہل حدیثوں نے زیرِ سرپرستی روپڑی گروپ اور غالی دیوبندیوں سے مل کر ایک کے بیس قرآن بنانے کی تیاری کر لی۔ مسودات تیار ہو گئے اور شائع کرنے کیلئے جانے والے تھے، کہ اللہ تعالیٰ کا کرنا یہ ہوا کہ ان سے غلطی یہ ہو گئی کہ مزید راہ ہموار کرنے کیلئے اس کی خبر اور تعارفی مقالات انہوں نے اپنے ماہنامہ "رُشد" کے تین ضخیم شماروں میں قراءات نمبرز کی حیثیت سے شائع کر دیئے (جون ۲۰۰۹ء، ستمبر ۲۰۰۹ء، مارچ ۲۰۱۰ء) ۲۰۰۹ء میں جب پہلا شمارہ منصۂ شہود پر آیا تو پورے ملک میں کسی کو احساس نہ ہوا کہ بیس مختلف المتن قرآن شائع ہو جانے کے بعد کون کس قراءت کے نسخہ کو اپنائے گا؟ اور کس طرح یہ معلوم کر سکے گا کہ "اصل المتن نازل شدہ" قرآن کونسا ہے؟ یہ تو حال بالکل وہ ہو جائے گا کہ مسلمان چار بائبل کی موجودگی پر سوال اُٹھاتے ہیں کہ کونسی بائبل نازل شدہ ہے؟...

سونے پر سہاگہ یہ کہ اہل 'رُشد' نے قراءات کے نام پر اپنے اس تحریفی کام کو "<u>اپنی نوعیت اور جامعیت کے حوالے سے تاریخ اسلامی کا پہلا کام قرار دیا ہے</u>! یہ کام <u>کویت</u> کے عالمی ادارہ "حامل المسك الاسلامیه" کی سربراہ تنظیم "لجنة الزكاة للشاميه والشويخ" کے ایما پر کیا گیا ہے، جس کی مراجعت کے لئے مذکورہ تنظیم کے ذمہ داران کا "لجنة مراجعة المصاحف" <u>مصر</u> سے تعاقد ہے اور آج کل یہ مشروع اسی ادارہ کے زیرِ اہتمام تنفیذی مراحل میں ہے"۔ (رُشد ۶۷۸/۱)

یہ حقیقت کتنی واضح ہو گئی کہ مال کہاں سے آ رہا ہے، برطانیہ و امریکہ......... مصر......... کویت......... لاہور گویا کہ سبائی مجوسی عجمی تنظیم آج بھی موجود ہے اور اپنا کام کر رہی ہے۔ اور اس کے سر فروش کارندے و ایجنٹ ہر مسلمان ملک میں موجود ہیں اور دھڑلے سے کام کر رہے ہیں! چنانچہ حافظ عبد الرحمٰن روپڑی ثم مدنی صاحب سرپرست اعلیٰ ماہنامہ رُشد اپنے انٹرویو میں فرماتے ہیں "ہمارا ارادہ یہ ہے کہ اللہ توفیق دے اور ہم کتابی صورت میں روایت حفص کی مثل دیگر بیس قراءات میں قرآن کریم طبع کروا کر اہل علم کے سامنے لے آئیں" (رُشد ۷۷۲/۲) چنانچہ مزید ۱۶ قراءتیں بنا کر یا جمع کر کے کمپوز کر لی گئیں۔

سوئی ہوئی پاکستانی امت میں سے صرف کراچی سے ایک مجاہد ملت جناب ذاکر حسین صاحب نے حکومتِ وقت کی توجہ کیلئے ایک اطلاعاتی خط ارسال کیا کہ لاہور کے ماہنامہ رُشد والے ۱۶ اختلافی قرآن شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کے نتیجہ میں نہ صرف مسلمان ہی اختلافات ومشکلات کا شکار ہو جائیں گے بلکہ غیر مسلم خصوصاً یہود ونصاریٰ بھی مذاق اڑائیں گے کہ قرآن بھی تبدیل کر کے مثل ان کے چار مقدس صحیفون کے متعدد متون پر شائع کر دیا گیا ہے۔ اس سے ملک میں انتشار پھیلے گا۔ گورنر پنجاب نے فوراً ایکشن لیا اور خط اوقاف ڈیپارٹمنٹ کو کاروائی کیلئے بھیج دیا۔ اوقاف ڈیپارٹمنٹ نے حافظ حمزہ مدنی صاحب کو شوکاز نوٹس دیا جنہوں نے سفید جھوٹ لکھ کر جواب دیا کہ "نہ تو ہم نے کوئی قرآن تیار کیا ہے اور نہ ہی کسی اور قرآن کو چھاپنے کا ہمارا ارادہ ہے"۔ (رُشد ۶۰۷/ ۳)۔ اتفاق سے اوقاف ڈیپارٹمنٹ میں ایک دیوبندی عالم (جو کہ خانوادہ تھانوی سے تعلق رکھتے ہیں) بطور مشیر کام کر رہے تھے انہوں نے اہل رُشد کی مدد کی اور محکمہ اوقاف سے' اوپر کا جھوٹا بیان لکھوا کر، ان کی گلو خلاصی کرائی۔ اسی طرح سے وفاقی حکومت کی وزارت مذہبی امور کی طرف سے حافظ عبد الرحمٰن مدنی صاحب، ایڈیٹر انچارج ماہانہ رُشد، لاہور کو خط ارسال کیا گیا کہ اپنا ماہنامہ جون ۲۰۰۹ء ارسال کیجئے تاکہ مطالعہ کے بعد کاروائی کی جا سکے۔ جناب حافظ عبد الرحمٰن مدنی صاحب نے خط بھیجنے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (قرآن) سے ملاقات کی اور دو ماہنامے پیش کیے اور لکھ کر دیا کہ "ان کا ادارہ تو صرف تحقیق کرتا ہے اور یہ کام ان کا ادارہ "کنگ فہد کمپلیکس مدینہ منورہ" اور "انٹر نیشنل ریکارڈنگ کمپنی (حامل المسک کویت) کیلئے کر رہا ہے۔ ہمارا اپنا کوئی پروگرام پرنٹنگ / ریکارڈنگ کا نہیں ہے (رُشد ۶۳۰/ ۳)۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ تقریباً دو ہزار صفحات کونسا اسسٹنٹ ڈائرکٹر یا سیکشن آفیسر پڑھے گا۔ ہو سکتا ہے وہاں بھی کوئی اور دیوبندی عالم بطور مشیر مقرر ہو اور اس نے اپنی حُسنِ ترکیب سے فائل دبوا دیا۔ اور آگے کوئی کاروائی نہ ہو سکی۔ البتہ پنجاب کے سیکشن آفیسر کے حط سے ۱۹۷۳ء کا قانون ضرور سامنے آگیا۔ {Publication of Holy Quran Elimination of Printing & Recording Errors , Act no. LIV of 1973} جس کے مطابق پاکستان میں ۱۹۳۵ میں "انجمن حمایت الاسلام، لاہور" کا طبع شدہ قرآن، حکومت کی طرف سے معیار مقرر ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی قراءت یا اختلافی صحیفہ شائع نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے اہل رُشد والے مزید ۱۶ قرآن پاکستان میں شائع نہیں کر سکے۔ انہوں نے تمام کمپوز شدہ مسودات کویت والوں کے حوالے کر کے اپنا مال کھرا کر لیا۔ اب یہ کویت یا مصر سے چھپیں گے۔

ماہنامہ رُشد کے تینوں قراءات نمبر میں قراءات سے متعلق سو سے زیادہ مضامین لکھوا کر شامل کئے گئے اس کے علاوہ تقریباً سو افراد سے فتوے حاصل کئے گئے۔ کسی سے تو عقیدتاً، مگر کہا جاتا ہے کہ بعض سے اہل رُشد کے اسکالر صاحب کی دھونس وطاقت کے زور پر! غرض اس طرح انہوں نے سیدھے سادھے پاکستانیوں کو بیوقوف بنا کر اپنا کارنامہ اجاگر کر دیا اور یقیناً اس کا انعام بھی وصول کر لیا ہو گا۔ خیر۔ اس ساری محنت کا مقصد اصل میں یہ بھی تھا کہ پاکستانیوں پر اس کا اثر وردِ عمل (Reaction) دیکھا جائے۔ کہ اگر مزید ۱۶ صحیفے شائع کر دیئے جائیں تو کیا ہو گا۔ پتہ چلا کہ پوری کی

پوری قوم اسی طرح سوتی رہے گی جس طرح وہ سعودی عرب سے صدیوں سے مروجہ روایت حفص کے علاوہ، پچھلے دس بارہ سال سے، مزید تین قراءتیں (دوری، قالون اور ورش) شائع ہونے پر کوئی ردّ عمل نہیں دے سکی۔ بلکہ اسے پتہ ہی نہیں کہ حج سے واپسی پر سعودی حکومت واپس جاتے ہوئے حاجیوں کو جو قرآن شریف بانٹ رہی ہوتی ہے وہ چاروں قراءتوں کے ہوتے ہیں۔ مگر وہ پاکستانیوں کو صدیوں سے مروجہ اصل نسخہ ہی دیتے ہیں (یعنی روایت حفص)۔ یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ پاکستان میں قانون موجود ہے اس لئے روایت حفص کے علاوہ نہ تو کوئی چھاپ سکتا ہے یہ ہی شاید لا سکتا ہے۔ (حالانکہ ائیرپورٹس پر کسٹم حکام وہ چیک ہی نہیں کرتے اور چیک بھی کیسے کر سکتے ہیں جبکہ انہیں اس کے بارے میں کچھ معلوم ہی نہیں۔ اسی لئے لاہور میں اہل رُشد کے پاس اور ان کی لائبریریوں میں وہ بھرے پڑے ہیں)۔

اہل رُشد نے اپنے "تاریخ اسلامی کے پہلے کام" کیلئے ایک عجمی تراشیدہ روایت کو جس کو حدیثِ رسول بنا کر پیش کیا گیا ہے، بنیاد بنایا ہے جب کہ (مروّجہ) قرآن مجید میں اس روایتِ "سبعہ اَحرف" کا کوئی ذکر تو بڑی بات اشارہ تک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک قرآن نہیں بلکہ سات قرآن نازل کئے۔ یا سات قراءتیں نازل کیں۔ اللہ تعالیٰ تو اپنی کتاب میں صرف ایک ہی مخصوص کتاب، الکتاب نازل فرمانے کا اعلان فرما رہا ہے کہ "اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ (اس کی) الکتاب ہے جو متقی بننا چاہنے والوں کیلئے ہدایت ہے (رہنمائی ہے)" (۲/۲)، اسی نے (اے رسول) آپ پر حق کے ساتھ الکتاب نازل کی (۳/۳، ۲/۱۷۶، ۱۶/۸۹، ۳۹/۴۱، ۴۰/۲ وغیر ہم) ان تمام آیات میں واحد کا صیغہ الکتاب استعمال ہوا ہے اور وہ بھی کتاب کو مخصوص کرتے ہوئے۔ (اَل کتُب)۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ جس بات کا ذکر (نص صریح) یا اشارہ (اشارۃ النص) تک القرآن المبین میں نہ ہو وہ عقیدہ نہیں بنایا جا سکتا یونکہ ہم پر صرف القرآن المبین فرض کیا گیا ہے (۲۸/۸۵) اور صرف اسی کی اتباع کا حکم دیا گیا ہے دیگر اولیاء کی کتابوں یعنی روایات کی اتباع کا حکم نہیں۔ (۳/۷، ۶/۱۰۶، ۶/۱۵۵، ۱۰/۱۵، ۳۹/۵۵، ۴۶/۹، ۳۳/۲ وغیر ہم) اسی لئے اہلحدیثوں اور دیوبندیوں کا یہ عقیدہ باطل ہے۔

اہل رُشد کے "تاریخ اسلامی کے پہلے کام" کی اشاعت بذریعہ ماہنامہ "رُشد" میں دیوبندی علماء بنفسِ نفیس موجود ہیں بلکہ انتقال شدہ مودودی صاحب کو بھی شامل اشاعت کر لیا گیا ہے۔ اور ان سولہ صحیفوں کے بعد، اہل رُشد کا ارادہ اسّی (۸۰) قراءتیں بنانے کا ہے۔ مطلب یہ کہ ۸۰ قرآن شائع ہونے کے بعد کون اصل قرآن کو تلاش کر سکے گا جبکہ ہر ایک میں اختلافی متن ہو گا۔ نتیجتاً قرآن مجید غتربود ہو جائے گا اور اس طرف کوئی توجہ بھی نہ دیگا۔ اس طرح سبائی و مجوسی عجمی تحریک کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ پھر اسلام صرف وہ رہ جائیگا جو عجمیوں نے دیا ہوا ہے! اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔

پیشِ نظر کتاب میں مَیں نے کوشش کی ہے کہ قارئین کے سامنے اہل رُشد کے روایتی عقائد جن کا دُور دُور تک قرآنی عقائد سے تعلق نہیں، انکے تینوں قراءات نمبرز کے ستائیس سو (۲۷۰۰) صفحات کے خلاصہ کے طور پر پیش کر دوں۔ اس سلسلہ میں بعض اقتباسات بہت طویل ہیں مگر کیا کیا جائے وہ اس کی ضرورت ہیں۔ اسی طرح

سے مجھے بعض عقائد یا اعمال کی وضاحت کیلئے تاریخ کا بھی سہارا لینا پڑا ہے جو کہ خود عجمیوں ہی کی تحریر کردہ ہے اسلئے اس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

میرا ارادہ کسی خاص فرقہ یا مذہب یا مسلک پر لکھنے یا تنقید کرنے کا ہرگز نہیں تھا۔ میں نے تو چند تاریخی حقائق اور زمینی حقائق کو جمع کر دیا ہے۔ اب اگر کسی مقام پر کسی کو برا لگتا ہے تو اس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔ ہاں البتہ کہیں میرے قلم سے کسی کیلئے سخت الفاظ نکل گئے ہیں تو وہ اہل رُشد کی غیر اہل رُشد کے خلاف گستاخی کے نتیجہ کے طور پر رد عمل ہیں۔ بہر حال میں قارئین سے اس کے لئے بھی معذرت خواہ ہوں۔ یہاں میں یہ بھی واضح کر دوں کہ کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ کسی کے کہنے یا لکھوانے پر نہیں، بلکہ وہ میری اپنی تحریر اور ذہنیت و قرآنی عقیدہ کے مطابق ہے چنانچہ اس میں کوئی اور فرد شامل نہیں ہے۔ اس لئے میں کسی کا شکریہ نہیں ادا کر رہا۔

کتاب میں جگہ جگہ اہل رُشد کی قراءتی تحریفات آگئی ہیں مگر میں نے علیحدہ سے بھی شیع اور اہل رُشد کی سینکڑوں تحریفات کو کتاب کے آخر میں پیش کر دیا ہے تاکہ قارئین کو اچھی طرح واضح ہو جائے کہ کیا تحریفات کی گئی ہیں اور قرآن الحکیم میں کیا تبدیلیاں کر دی گئی ہیں۔ اس سے اندازہ کر لیجئے کہ اگلے ۱۶ اور پھر ۸۰ صحیفے کیا اور کیسے ہوں گے! اور اب تو قومی اسمبلی میں بھی انہی اہلحدیثوں کے نمائندہ ساجد میر صاحب اور دیوبندیوں وغیرہ سب کے عالم فاضل، لیڈر اور شاید اسکالرز، بھی حلف نامہ میں سے ختم نبوت کی شق نکالنے میں پوری طرح شریک تھے۔ کہئے کس پر بھروسہ کریں گے؟

اب آپ بسم اللہ کر کے کتاب بہت غور سے پڑھیں۔ آپ پر انشاء اللہ بالکل واضح ہو جائے گا کہ امت مسلمہ کے ساتھ پچھلے چودہ سو سال سے کیا ہو تا رہا ہے اور کس طرح دین اسلام کو بدل کر عجمی یا سیکنڈ ہینڈ اسلام بنا دیا گیا اور مُلّاؤں کو اس کا ٹھیکیدار! یعنی عام مسلم اسلام کے بارے میں نہ کچھ سوچ سمجھ سکتا ہے نہ ہی کوئی رائے قائم کر سکتا ہے۔ تدبر و تفکر و تعقل سب مقید کر دیئے گئے ہیں۔

کیپٹن (ر) محمد صدیق احمد

(۲۰ جنوری ۲۰۱۸ء)

فہرست مضامین

کتابیات / حوالہ جات

(۱)۔... قرآن کریم (مختلف تراجم).

(۲)۔...ماہنامہ مسیحائی کراچی۔ قرآن نمبر ۲۰۰۸ء۔ شمارہ نمبر ۷۔۸ جلد نمبر ۱۱.
صدر مجلس ادارت برائے اشاعت ثانی، حافظ سید فضل الرحمٰن۔ ۱۹۷، بی۔ بلاک A، شمالی ناظم آباد کراچی

(۳)۔... صلیبیوں اور صہونیوں کی قرآن دشمنی۔ پرانے جال، نئے ہتھکنڈے، بدلتے طریق واردات۔ ایک جائزہ از.
پروفیسر حافظ احمد یار صاحب، صدیقی ٹرسٹ، صدیقی ہاؤس، المنظر اپارٹمنٹس، ۴۵۸۔ گارڈن ایسٹ، نزد
لسبیلہ چوک کراچی۔ سلسلہ نمبر ۲۲۵۲۔

(۴)۔... اَلتِبیَان فی علوم القرآن از الاستاذ محمد علی صابونی، ترجمہ از محمد ابراہیم فیضی۔ ناشر۔ القلم۔ فرحان ٹیرس،.
ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی، اشاعت اوّل مئی ۲۰۰۵ء۔

(۵)۔... "بہائیت" اسرائیل کی خفیہ سیاسی تنظیم' از بشیر احمد، اسلامک سٹڈی فورم۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۷۵،.
راولپنڈی۔ اشاعت ۱۹۹۳ء

(۶)۔... خطبات بہاولپور: از ڈاکٹر محمد حمید اللہ، بیکن بکس، قذافی مارکیٹ، اردو بازار۔ لاہور۔ اشاعت ۲۰۰۵.

(۷)۔... اَحسَن البَیَان فِی عُلُومُ القُرآن۔ از ڈاکٹر حسن الدین احمد، دوسرا ایڈیشن ۱۹۹۶ء.
ناشر جلال الدین اکبر، اردو کمپیوٹر سنٹر۔ ۱۷۔ ا۔ ۳۵/M/۱۸/ داراب جنگ کالونی، مادنا پیٹ۔ حیدر آباد ۵۹۔
انڈیا

(۸)۔... قرآن اور ۱۹۔ حیران کن انکشافات، مؤلف انجینئر محمد راشد فاروقی۔ MSC انجینئرنگ یونیورسٹی آف.
کیلیفورنیا۔ برکلے USA، فل برائٹ اسکالر۔ محرک و معاون جناب حق نواز اختر صاحب اشاعت دوم ۲۰۰۸ء،
یہ کتاب غالباً انہوں نے خود چھپوائی ہے۔ حصول کتاب کیلئے: دار الاشاعت اردو بازار کراچی، صدیقی ٹرسٹ۔
کراچی۔ وغیرہ

(۹)۔... اعجاز القرآن و اختلاف قراءت از جامع العلوم، محدث العصر علامہ تمنا عمادی، مجیبی پھلواروی صاحب شائع.
کردہ الرحمٰن پبلشنگ ٹرسٹ، ۳۔۷۔ اے بلاک نمبر ۱، ناظم آباد، کراچی، طباعت اوّل ۱۹۹۴ء

(۱۰)۔...ماہنامہ "رُشد" جامعہ لاہور الاسلامیہ' ۹۹ جے، ماڈل ٹاؤن۔ لاہور۔ حصہ اوّل، دوم و سوم۔ ۲۰۰۹ء۔ ۲۰۱۰ء.

(۱۱)۔... تاریخ القرآن از پروفیسر عبد الصمد صارم الازھری، ناشر مکتبہ معین الادب، اردو بازار، لاہور، بار پنجم.
۱۹۷۷ء۔ منظور شدہ محکمہ تعلیمات

(۱۲)۔... مقدمہ ترجمۃ القرآن، از محمد اسماعیل صاحب سلفی۔ تنظیم الدعوۃ الی القرآن والسنۃ، گوالمنڈی۔ راولپنڈی۔.
دوسرا ایڈیشن۔

(۱۳)۔... اہلحدیث اور انگریز مرتبہ بشیر احمد قادری صاحب، ابو حنیفہ اکیڈمی، فقیر والی، بہاولنگر۔ بار سوم اگست ۱۹۸۳ء.

(۱۴)۔... محدثین عظام اور ان کے علمی کارنامے از تقی الدین ندوی مظاہری صاحب۔ مجلس نشریات اسلام۔ا۔کے
۔۳ناظم آباد ا، کراچی، ۱۹۸۲ء
(۱۵)۔... صحیح مسلم شریف مع مختصر شرح نووی۔ مترجم از علامہ وحید الزماں صاحب ناشر خالد احسان پبلشرز۔لاہور۔
۱۹۸۱ء
(۱۶)۔... تدوین قرآن، حدیث اور تاریخ۔ حصہ دوم تدوین حدیث، از اطہر بن جعفر اطہر الحق۔ناشر زاویہ تحقیق و
تنقیہ علمی ٹرسٹ۔226 E،ڈیفنس ویو۔شہید ملّت روڈ، کراچی۔۲۰۰۸ء
(۱۷)۔... تاریخ الحدیث از پروفیسر عبد الصمد صارم الازہری، مکتبہ معین الادب، اردو بازار، لاہور۔۱۹۶۳ء۔(بار پنجم)
(۱۸)۔... تاریخ خان جھانی و مخزنِ افغانی۔ تالیف خواجہ نعمت اللہ ہرطی۔ترجمہ ڈاکٹر محمد بشیر حسین اردو سائنس بورڈ
299۔اپرمال، لاہور۔۱۹۷۶ء
(۱۹)۔... نظام الملک طوسی' مفصل سوانح عمری مؤلفہ مولوی عبد الرزاق صاحب کانپوری، شائع کردہ نفیس اکیڈمی۔
کراچی۔
(۲۰)۔... اسلامی دنیا دسویں ۱صدی عیسوی میں (چوتھی صدی ہجری) ایک عرب سیاح کے مشاہدات کا اردو ترجمہ از
خورشید احمد فارق۔استاذ ادبیات عربی، دہلی یونیورسٹی۔ندوۃ المصنفین۔اردو بازار جامع مسجد دہلی۔دسمبر ۱۹۶۲ء
(طبع اوّل)
(۲۱)۔... صحیح بخاری شریف۔ از ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری۔ اردو ترجمہ مولانا حافظ قاری محمد عادل نقشبندی و
قاری محمد فاضل قریشی مجددی۔ قمر سعید پبلشرز۔لاہور۔بار دوم ۱۹۷۹ء
(۲۲)۔... 'سرگزشت اسلام'۔ مسلمانوں کے عروج و زوال کی مکمل تاریخ۔از چراغ حسن حسرت صاحب طابع: نیشنل
بک فاؤنڈیشن، طبع اول ۲۰۰۳ء
(۲۳)۔... 'شاہکارِ رسالت' از غلام احمد پرویز صاحب۔ ادارہ طلوعِ اسلام ٹرسٹ (رجسٹرڈ)، ۲۵۔بی گلبرگ ۲،
لاہور۔ تیسرا ایڈیشن ۱۹۸۱ء (بالخصوص چودھواں باب: "شعلہ عشق سیاہ پوش ہوا تیرے بعد"
(۲۴)۔... 'کتاب الرسالہ' یعنی اصول فقہ و حدیث، از امام محمد بن ادریس شافعی، ترجمہ مفتی امجد العلی صاحب استاد
الحدیث مطلع العلوم، رامپور (انڈیا)۔ادارہ تحقیقات اسلامی زیرِ سرپرستی حکومت پاکستان۔
ناشر محمد سعید اینڈ سنز۔ناشران و تاجران کتب، قرآن محل، مقابل مولوی مسافر خانہ۔کراچی۔(۱۹۶۸ء)
(۲۵)۔... 'ہمارے اسماعیلی مذہب کی حقیقت اور اس کا نظام' تالیف ڈاکٹر زاہد علی صاحب
دی اکاڈمی آف اسلامک اسٹڈیز۔ آغاپورہ۔حیدر آباد دکن (انڈیا) ۱۳۷۳ھ۔۱۹۵۴ء
طبع: مکتبہ بیّنات، علامہ بنوری ٹاؤن۔کراچی
(۲۶)۔... کتابچہ "تلمود" از عبد القدوس ہاشمی صاحب مرحوم۔ صدیقی ٹرسٹ۔ المنظر اپارٹمنٹس۔۴۵۸۔گارڈن
ایسٹ، لسبیلہ چوک کراچی۔ سلسلہ نمبر ۳۴۸
(۲۷)۔... تدوینِ حدیث مصنفہ سید مناظر احسن گیلانی صاحب مرحوم، مکتبہ العلم۔۱۸۔اردو بازار لاہور۔

(۲۸)۔۔۔ وَحی حدیث از پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی صاحب، کتاب سرائے۔ الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ لاہور ۲۰۰۵ء

(۲۹)۔۔۔ 'سبعہ اور عشرہ اختلاف قراءات اور قراء حضرات'۔ از علامہ تمنا عمادی صاحب مرحوم۔ الرحمٰن پبلشنگ ٹرسٹ۔ کراچی۔

(۳۰)۔۔۔ 'قرآن کریم اور سبعہ احرف' از حافظ عبد الکریم اثری صاحب مرحوم۔ انجمن اشاعتِ اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹہ عالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین۔ گجرات ۲۰۱۱ء

(۳۱)۔۔۔ 'دار العلوم دیوبند کے سو سال' از مختار جاوید صاحب، عظیم پبلیکیشنز۔ لاہور۔ (۱۹۸۰ء)

(۳۲)۔۔۔ کتاب القراءات أو التنزیل و التحریف۔ تالیف: ابی عبد اللہ احمد بن محمد السیاری۔ حقّقه و قدّم له أیتان کو لبرغ و محمد علی أمیر معزی (عربی متن)۔ برل۔ لیڈن، بوسٹن۔ 2009،

(۳۳)۔۔۔ فوائد جامِعۂ بَر عجالۂ نافِعه۔ تالیف شاہ عبد العزیز محدث دہلوی۔ شارح ماؤلانہ محمد عبد الحلیم چشتی۔ نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب، آرام باغ۔ کراچی۔ طبع اوّل ۱۳۸۳ھ ۱۹۶۴ء

(۳۴)۔۔۔ بستان المحدثین مصنفه زبدۃ المحدثین عمدۃ المفسرین شاہ عبد العزیز محدث دہلوی۔ ترجمہ عبد السمیع دیوبندی۔ ایچ ایم سعید کمپنی۔ ادب منزل، پاکستان چوک۔ کراچی۔

(۳۵)۔۔۔ امام ابن ماجہ اور علم حدیث۔ تالیف محمد عبد الرشید نعمانی معہ اضافات مفیدہ میر محمد کتب خانہ۔ آرام باغ۔ کراچی۔

(۳۶)۔۔۔ محدثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے۔ تالیف تقی الدین صاحب ندوی مظاہری۔ سابق استاد حدیث، دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ۔ مجلس نشریات اسلام۔ ا۔ کے۔ ۳، ناظم اباد مینشن۔ ناظم آباد ا۔ کراچی ۱۹۸۲ء

(۳۷)۔۔۔ امام ابو حنیفہ کی قانون ساز کمیٹی کی حقیقت۔ تصنیف ابو حبیب کرم الدین السلفی۔ ادارۂ احیاء السنه۔ گھر جاکھ، گوجرانوالہ

(۳۸)۔۔۔ فکر اسلامی۔ افکار اسلامی کی تشریح و توضیح از وحید الدین خان صاحب دار التذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور۔ پہلا ایڈیشن۔ ۱۹۹۶ء

(۳۹)۔۔۔ شاہ ولی اللہ اور ان کے اصحاب از حکیم محمود احمد برکاتی۔ ادارہ یادگار غالب۔ دوسری چورنگی (غالب لائبریری) ناظم آباد ۲۔ کراچی۔ طبع اول ۲۰۰۴ء

(۴۰)۔۔۔ شاہ ولی اللہ دہلوی کی تحقیقات حدیث۔ تالیف ڈاکٹر محمد عتیق الرحمٰن۔ شاہ ولی اللہ اکیڈمی، پھلت، مظفر نگر۔ یوپی (انڈیا)۔ ۲۰۰۷ء۔

(۴۱)۔۔۔ قصص انبیاء کے رموز اور ان کی حکمتیں۔
ترجمہ تاویل الاحادیث فی رموز قصص الانبیاء۔ از شاہ ولی اللہ دہلوی
مترجمہ غلام مصطفیٰ قاسمی۔ شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدر آباد، سندھ۔ بتعاون:۔ پاکستان اکادمی آف لیٹرس۔ اسلام آباد۔ بار سوئم ۱۹۹۷ء

(۴۲)۔۔۔ اولیاء رجال الحدیث۔ (۲۰۰ محدثین و فقہائے کرام کے حالات اور عبادات و کرامات پر بہترین کتاب) از حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی۔ اکبر بک سیلرز۔ زبیدہ سنٹر۔ ۴۰، اردو بازار لاہور۔ ۲۰۰۷ء

(۴۳)۔۔۔ تذکرۃ المحدثین (تقریباً پونے دوسو محدثین کرام کا تذکرہ) از کامران اعظم سوہدروی۔ فکشن ہاؤس۔ ٹیک سٹریٹ۔ ۳۹۔ مزنگ روڈ۔ لاہور۔ (۲۰۱۰ء)

(۴۴)۔۔۔ القرآن الحکیم و ترجمہ معانیہ و تفسیرہ الی اللُّغَۃِ الأُردیَّہ۔ شاہ فہد کمپلیکس۔ مدینہ منورہ مطبوعہ ۱۴۱۷ھ

(۴۵)۔۔۔ الفاروق۔ از علامہ شبلی نعمانی۔ ثناء پبلی کیشنز۔ کراچی۔ (۲۰۱۴ء)

(۴۶)۔۔۔ مختصر تاریخ خلافت اسلامیہ از عبد القدوس ہاشمی۔ مکتبہ قاسم العلوم۔ ملک اینڈ کمپنی۔ رحمان مارکیٹ۔ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور۔ ۱۹۸۱ء

(۴۷)۔۔۔ تاریخ اسلام از امتیاز پراچہ۔ اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ پی ای سی ایچ ایس کالج، کراچی رہبر پبلشرز۔ اردو بازار کراچی۔ تیئسواں ایڈیشن۔ ۲۰۰۰ء

(۴۸)۔۔۔ ہفتہ وار اخبار اہلحدیث روپڑ۔ "تنظیم" مدیر حافظ عبد اللہ امرتسری۔ جلد ۸ نمبر ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ مئی جون ۱۹۳۹ء

(۴۹)۔۔۔ نظام الملک طوسی از پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی رضوی۔ شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ۔ کراچی یونیورسٹی۔ اشاعت اوّل ۱۹۹۵ء

(۵۰)۔۔۔ امام ابن تیمیہ۔ رشحات قلم علامہ شبلی نعمانی اور الطاف حسین حالی۔ تقدیم و حواشی۔ محمد تنزیل الصدیقی الحسینی۔ دار الاحسن۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۸۱۳۰۔ کراچی ۷۴۲۰۰۔ اشاعت ۲۰۰۶ء

(۵۱)۔۔۔ ائمہ سلف اور اتباعِ سنت، تصنیف شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ۔ ترجمہ و تفہیم پروفیسر غلام احمد حریری۔ تقدیم، تحقیق، تخریج محمد خالد سیف۔ طارق اکیڈمی۔ ڈی گر آنڈ (سموسہ چوک) فیصل آباد۔ اشاعت چہارم 2005ء

(۵۲)۔۔۔ رسائل ابن تیمیہ۔ مترجم محمد زکریا صاحب (بن میاں محمد باقر صاحب) دار الکتب سلفیہ، اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور۔ اشاعت اوّل ۲۰۱۱ء

(۵۳)۔۔۔ امام ابن تیمیہ۔ از ڈاکٹر غلام جیلانی برق۔ ادارہ مطبوعات سلیمانی۔ رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور۔ طبع دوم۔ ۲۰۰۷ء

(۵۴)۔۔۔ اسلام اور غیر اسلامی تہذیب۔ تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیہ۔ مقدمہ سید ابو الحسن علی ندوی۔ مجلس نشریاتِ اسلام۔ اکے۔ ۳ ناظم آباد ا، کراچی۔ اشاعت ۱۹۷۸ء

(۵۵)۔۔۔ "عیسائیت کی خفیہ سرنگ" از محمد آصف دہلوی سہارنپوری۔ صدیقی ٹرسٹ، المنظر اپارٹمنٹس۔ گارڈن ایسٹ، نزد لسبیلہ چوک۔ کراچی۔ (سلسلہ ۱۶۹۴)(ضمیمہ نمبر ۱)

(۵۶)۔۔۔ اسلامیات کا یہودی پروفیسر از پروفیسر احمد الدین مارہروی۔ صدیقی ٹرسٹ۔ المنظر اپارٹمنٹس۔ گارڈن ایسٹ، نزد لسبیلہ چوک، کراچی (سلسلہ نمبر ۱۳۲۲)(ضمیمہ نمبر ۲)

.(۵۷)۔... صحابہ رسول کی افسانوی جنگیں۔ تبلیغی سلسلہ نمبر ۱ (ضمیمہ نمبر ۳) ملنے کا پتہ: (۱)۔ تبلیغی مرکز ریلوے روڈ لاہور پاکستان (۲)۔ ڈاکٹر حمیس الدین "شفاءللناس" لنک روڈ، چوک شالیمار لاہور

.(۵۸)۔... کون سا نظام صالح تھا؟ تبلیغی سلسلہ نمبر ۲ (ضمیمہ نمبر ۴) ملنے کا پتہ: (۱)۔ تبلیغی مرکز ریلوے روڈ لاہور پاکستان (۲)۔ ڈاکٹر حمیس الدین "شفاءللناس" لنک روڈ، چوک شالیمار لاہور

.(۵۹)۔... Spirituality in the Land of the Noble ...... How Iran Shaped the World's Religions. By Richard C. Foltz

First published by Oneworld Publications, 2004, Reprinted 2008 185 Banbury Road, Oxford OX2 7AR, England.

.(۶۰)۔... Sahifah Hammam Ibn Munabbih ...... The earlier extant work on the Hadith, by Muhammad Hamidullah.

Publications of Centre Culturel Islamique Paris No 2/C.

Translated into English by Prof. Muhammad Rahimuddin, Rtd. Principal Osmania College, Warangal, 10th Revised & Enlarged Edition, 1399 H/ 1979.